سوال

میں شاید چوتھی جماعت میں زیرِ تعلیم تھا، جب میرے سر کے بال کسی بیماری کی وجہ سے سفید ہونا شروع ہوگئے۔ اب میری عمر تقریبا 43 سال ہے۔ میں کچھ عرصہ سے سر کے بالوں کو مہندی نما رنگ سے رنگ لیتا ہوں۔ میری داڑھی بھی تقریبا 90 فیصد سفید ہو چکی ہے۔ کیا میں اس عمر میں سر اور داڑھی کے بالوں کو سیاہ رنگ سے رنگ سکتا ہوں؟ جبکہ میری عمر ابھی 50 سال سے بھی کم ہے۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر اور داڑھی کے سفید بالوں کو مہندی سے رنگنا مستحب اور افضل ہے۔ احادیث مبارکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بالوں کو رنگنے کا حکم دیا ہے، لیکن کالے رنگ سے رنگنا ناجائز اور حرام ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لایا گیا، ان کے سر اور داڑھی کے بال سفیدی میں ثغامہ (کے سفید پھولوں) کی طرح تھے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ (صحیح مسلم: 2102)

اس (سفیدی) کو کسی چیز سے تبدیل کر دو اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔

سیدنا ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ: الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ (سنن أبي داود، كتاب الترجل: 4205، سنن ترمذي، أبواب اللباس عن رسول الله ﷺ) (صحيح)

تحقیق سب سے بہتر چیز جس سے یہ سفید بال رنگے جاتے ہیں مہندی اور وسمہ ہے۔

سیدنا ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

يَكُونُ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ فِي آخِرِ الزَّمَانِ بِالسَّوَادِ، كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ، لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ. (سنن أبي داود، كتاب الترجل: 4212) (صحيح)

آخر زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو سیاہ رنگ سے اپنے بال رنگیں گے جیسے کبوتروں کے سینے ہوتے ہیں، یہ لوگ جنت کی خوشبو نہیں پائیں گے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی لَا یَصْبُغُ فَخَالِفُوْهُمْ (سنن نسائی، کتاب الزینة من السنن: 5069) (صحیح)

یہودی اور عیسائی سفید بالوں کو نہیں رنگتے، لہذا تم ان کی مخالفت کرو۔

مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ داڑھی یا سر کے سفید بالوں کو کالا رنگ لگانا حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔ کالے رنگ کے علاوہ کوئی بھی رنگ بالوں کو کیا جا سکتا ہے، لیکن اس میں کافروں یا فاسق وفاجر افراد سے مشابہت نہیں ہونی چاہیے۔ اگر اس رنگ میں ایسے افراد کی مشابہت پائی جائے گی، تو وہ مشابہت کے قصد کی وجہ سے ناجائز اور حرام ہوگا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (سنن اَبی داود، کِتَابُ اللِّبَاسِ: 4031) (صحیح)

جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہوا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی